Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۲۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

# روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
بروز جمعرات
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۱۷ ذوالحجہ ۱۳۹۱ھ ۳ تبلیغ ۱۳۵۱ہش ۳ فروری ۱۹۷۲ء | نمبر ۲۷

## اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۲ تبلیغ ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق یکم تبلیغ کی رپورٹ مظہر ہے کہ:۔

آج حضور کو سر درد کی تکلیف رہی

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ ۔ ۲ تبلیغ ۔ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت پہلے کی نسبت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے مگر کمزوری ابھی خاصی ہے۔

احباب کرام حضرت سیدہ موصوفہ کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

محترم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب بنگالی انچارج احمدیہ مسلم مشن امریکہ جو دل کے عارضہ سے بیمار ہیں، کے متعلق اطلاع موصول ہوئی ہے کہ آپ تاحال ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ طبیعت پہلے کی نسبت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے مجاہد بھائی کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (وکالت تبشیر)

اللہ تعالیٰ نے مکرم قریشی نورالحق صاحب تنویر استاد جامعہ احمدیہ کو مورخہ ۱۹ صلح ۱۳۵۱ہش مطابق ۱۹ جنوری ۱۹۷۲ء بروز بدھ دوسری بچی عطا فرمائی ہے

نومولودہ محترم قریشی سراج الحق صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سابق امیر جماعت احمدیہ پٹیالہ کی پوتی اور محترم کیپٹن ڈاکٹر محمد رمضان صاحب ربوہ کی نواسی ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو اپنے فضل سے صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا کرے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

## موصی صاحبان کا فرض

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"ہمارے موصی صاحبان کا پہلا کام یہ ہے کہ اپنے گھروں میں قرآن کریم کی تعلیم کا انتظام کریں۔ دوسرا یہ کہ واقفین عارضی (جنکے سپرد قرآن کریم پڑھانے کا انتظام کیا جاتا ہے) کی تعداد کو پانچ ہزار تک پہنچانے کی کوشش کریں۔" (الفضل ۱۰ اگست ۶۶ء)

اسوقت بہت زیادہ واقفین کی ضرورت ہے جو مختلف جماعتوں میں جاکر تربیت کا کام کریں اور قرآن کریم کی تدریس کریں۔ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں وقف عارضی کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن))

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# قرآن کریم کی تعلیم کا لُبّ لباب یہی ہے کہ حق اللہ اور حق العباد کو پورے التزام سے ادا کیا جائے

## ہمیشہ دعاؤں میں لگے رہو کہ اللہ تعالیٰ ان حقوق کو ادا کرنے کی اپنے فضل سے توفیق بخشے

"صفاتِ حسنہ اور اخلاقِ فاضلہ کے دو ہی حصے ہیں اور وہی قرآن شریف کی پاک تعلیم کا خلاصہ اور لُبّ لباب ہیں۔ اوّل یہ کہ حق اللہ کے ادا کرنے میں عبادت کرنا، فسق و فجور سے بچنا اور کل محرماتِ الٰہی سے پرہیز کرنا اور اوامر کی تعمیل میں کمربستہ رہنا۔ دوم یہ کہ حق العباد ادا کرنے میں کوتاہی نہ کرے اور بنی نوع انسان سے نیکی کرے۔

بنی نوع انسان کے حقوق بجا نہ لانے والے لوگ خواہ حق اللہ کو ادا کرتے ہی ہوں بڑے خطرہ میں ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ تو ستّار ہے، غفّار ہے، رحیم ہے اور حلیم ہے اور معاف کرنے والا ہے۔ اُس کی عادت ہے کہ اکثر معاف کر دیتا ہے مگر انسان کچھ ایسا واقع ہوا ہے کہ کبھی کسی کو کم ہی معاف کرتا ہے۔ پس اگر انسان اپنے حقوق معاف نہ کرے تو پھر وہ شخص جس نے انسانی حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی کی ہو یا ظلم کیا ہو خواہ اللہ تعالیٰ کے احکام کی بجا آوری میں کوشاں ہی ہو اور نماز روزہ وغیرہ احکام شرعیہ کی پابندی کرتا ہو، حق العباد کی پرواہ نہ کرنے کی وجہ سے اُس کے اور اعمال بھی حبط ہونے کا اندیشہ ہے۔

غرض مومن حقیقی وہی ہے جو حق اللہ اور حق العباد دونوں کو پورے التزام اور احتیاط سے بجا لاوے۔ جو دونوں پہلوؤں کو پوری طرح سے مدِّنظر رکھ کر اعمال بجا لاتا ہے وہی ہے کہ پورے قرآن پر عمل کرتا ہے۔ ورنہ نصف قرآن پر ایمان لاتا ہے۔ مگر یہ ہر دو قسم کے اعمال انسانی طاقت میں نہیں کہ بزورِ بازو اور اپنی طاقت سے بجا لانے پر قادر ہو سکے۔ انسان نفسِ امّارہ کی زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے۔ جب تک اللہ تعالیٰ کا فضل اور توفیق اُس کے شاملِ حال نہ ہو کچھ بھی نہیں کر سکتا۔ لہٰذا انسان کو چاہیئے کہ دعائیں کرتا رہے تاکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے اُسے نیکی پر قدرت دی جاوے اور نفسِ امّارہ کی قیدوں سے رہائی عطا کی جاوے۔ یہ انسان کا سخت دشمن ہے۔ اگر نفسِ امّارہ نہ ہوتا تو شیطان بھی نہ ہوتا۔ یہ انسان کا اندرونی دشمن اور مارِ آستین ہے۔"

(ملفوظات جلد دہم صفحہ ۲۹۰، ۲۹۱)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۳؍ تبلیغ ۱۳۵۱ ھش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# قیامِ جماعت کا مقصد اور ہماری دو ذمہ داریاں

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی کتب و ملفوظات میں بار بار واضح فرمایا ہے کہ حضورؑ کی بعثت اور جماعتِ احمدیہ کے قیام کا مقصد یہ ہے کہ اسلام کو دنیا میں اِس طور سے غالب کیا جائے کہ رُوئے زمین پر بسنے والی تمام اقوام اور اُن کے افراد کا خدا کے ساتھ زندہ تعلق قائم ہو جائے۔ حضور علیہ السلام کی بعثت کی اِس غرض میں اہمیت، اسلام کے محض برائے نام غلبہ کو نہیں بلکہ اِس امر کو حاصل ہے کہ وہ غلبہ اِس رنگ میں منصّۂ شہود پر آئے کہ نہ صرف یہ کہ اقوامِ عالم اپنے اسلام کی طرف منسوب ہونے کی دعویدار ہوں بلکہ ان میں بکثرت ایسے لوگ بھی پائے جاتے ہوں جن کا زندہ خدا کے ساتھ زندہ تعلق بھی قائم ہو۔
چنانچہ حضور اپنی بعثت کی اِس غرض کو واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"ہماری بعثت کی علّتِ غائی بھی تو یہی ہے کہ رستۂ منزلِ جاناں کے بھولے بھٹکوں، دل کے اندھوں، جذامِ ضلالت کے مبتلاؤں، ہلاکت کے گڑھوں میں گرنے والوں، کور باطنوں کو صراطِ مستقیم پر چلا کر وصالِ ذاتِ ذوالجلال کا شیریں جام پلایا جاوے اور انہیں عرفانِ الٰہی کے اِس نقطۂ انتہائی تک پہنچایا جاوے تاکہ ان کو حیاتِ ابدی اور راحتِ دائمی نصیب ہو اور وہ جوارِ رحمتِ ایزدی میں جگہ لے کر مست و سرشار رہیں۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۱۸۹)

جہاں تک حضور علیہ السلام کی بعثت کے اس مقصد کو پُورا کرنے کا تعلق ہے جماعتِ احمدیہ کے افراد ہونے کی حیثیت میں ہم پر اوّل تو یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ہم خود صراطِ مستقیم پر گامزن رہتے ہوئے عرفان و محبتِ الٰہی کے نقطۂ انتہائی تک پہنچنے کی کوشش کریں تاکہ وصالِ ذاتِ ذوالجلال کے شیریں جام سے ہم سدا بہرہ اندوز و فائز المرام رہیں۔ جب تک خود ہمیں تعلق باللہ کی یہ کیفیت حاصل نہ ہوگی ہم دوسروں کو اس سے بہرہ اندوز کرنے کا وسیلہ نہیں ٹھہر سکتے۔ ظاہر ہے کہ ہماری اس تعلق میں **دوسری** ذمہ داری یہ ہے کہ اسلام کو اِس طور پر سے دنیا میں غالب کرنے کے سلسلہ میں ہم سے جانی و مالی جس قسم کی قربانیوں کا بھی مطالبہ کیا جائے ہم اُس مطالبہ پر دِلی بشاشت کے ساتھ لبیک کہیں اور ان قربانیوں میں ہمیشہ پہلے سے بڑھ کر جذبہ و جوش کے ساتھ حصہ لیتے چلے جائیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جہاں ہماری ان دونوں ذمہ داریوں اور ان کی کما حقہٗ ادائیگی کی اہمیت کو بار بار اور بڑی تفصیل کے ساتھ واضح فرمایا ہے وہاں ان دونوں ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کے لئے حضور علیہ السلام نے ہمیں ایک خاص نمونہ اپنانے کی تلقین فرمائی ہے اور وہ ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نمونہ۔ چنانچہ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"توحید کو (دنیا بھر میں) قائم کرنے کے لئے ضروری ہے کہ خدا تعالیٰ کی محبت سے پُورا حصہ لو۔ اور یہ محبت ثابت نہیں ہو سکتی جب تک عملی حصہ میں کامل نہ ہو۔ نری زبان سے ثابت نہیں ہوتی۔ ... زبانی اقرار کے ساتھ عملی تصدیق لازمی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ خدا کی راہ میں اپنی زندگی وقف کرو۔ اور یہی اسلام ہے اور یہی وہ غرض ہے جس کے لئے مجھے بھیجا گیا ہے۔ ... اور یہ نہیں ہو سکتا جب تک انسان خدا تعالیٰ کے سامنے غیریت کا چولہ اُتار کر آستانۂ الوہیت پر نہ گر جاوے اور یہ عہد نہ کرلے کہ خواہ دنیا کی وجاہت جاتی رہے اور مصیبتوں کے پہاڑ ٹوٹ جائیں تو بھی خدا کو نہیں چھوڑے گا اور خدا تعالیٰ کی راہ میں ہر قسم کی قربانی کرنے کیلئے تیار رہے گا۔ ... اسلام کا منشاء یہ ہے کہ بہت سے ابراہیم بنائے۔ پس تم میں سے ہر ایک کو کوشش کرنی چاہیئے کہ ابراہیم بنے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۱۸۸، ۱۸۹)

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اپنی اِس دُہری ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونے کیلئے ہمیں حضور علیہ السلام نے خاص طور پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نمونہ اپنانے اور خود ابراہیم بننے کی کیوں تلقین فرمائی؟ سو اس میں ایک بہت بڑی حکمت پوشیدہ ہے اور اس حکمت کا اسلام کو دنیا بھر میں غالب کرنے اور اقوامِ عالم کے افراد کا خدا تعالیٰ کے ساتھ زندہ تعلق قائم کرنے سے بہت گہرا تعلق ہے۔ اس حکمت کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم حضرت ابراہیم علیہ السلام کے نمونہ کا گہری نظر سے مطالعہ کریں اور نہ صرف مطالعہ کریں بلکہ اسے کما حقہٗ اپنانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔ جہاں تک حضرت ابراہیم علیہ السلام کے نمونہ کا تعلق ہے قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اس پر بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے اور نہ صرف روشنی ڈالی ہے بلکہ اُمّتِ مسلمہ کو آپ کے مذہب، طریقِ عمل اور نمونہ کی پیروی کرنے کی بھی ہدایت فرمائی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۝ (آل عمران آیت ۹۶)

یعنی تم ابراہیم کے دین کی جو خدا کی طرف جھکا رہنے والا تھا پیروی کرو۔

حق کو دنیا میں پھیلانے اور لوگوں کو توحید پر قائم کر کے ان کا اللہ تعالیٰ سے زندہ تعلق قائم کرنے کے سلسلہ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے متبعین کے سامنے جو عملی نمونہ پیش کیا اس میں توحیدِ خالص کے قیام کے لئے انتہائی مساعی، اولاد کی تربیت نیز بڑے سے بڑے امتحان میں پورا اُترنے کے عزم اور کسی بھی قربانی سے دریغ نہ کرنے کے جذبہ کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ *

## "اے گُل بہ تو خورسندم تو بُوئے کسے داری!"

(عرصہ ہوا حضرت مولانا ذوالفقار علی خان صاحب گوہرؔ مرحوم رضی اللہ عنہ نے قادیان میں بہشتی مقبرہ کی یاد میں ایک نظم کہی تھی جس میں مندرجہ بالا فارسی مصرع شامل تھا۔ پچھلے دنوں جب مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے خاکسار کو یہ مصرع سُنایا۔ تو تضمین کی تحریک ہوئی۔ اُسی سلسلہ میں ہی یہ چند اشعار پیش ہیں۔ ——— عبدالسلام اخترؔ)

اے جنّتِ شادابی۔ اے خطۂ گُل کاری
اے فرشِ گُل افروزی۔ اے عرشِ گُہر باری!
تُو ارضِ دلآرائی۔ تُو جانِ شکیبائی
تُو رُوحِ دلآویزی۔ تُو قالبِ دلداری
تو قیرِ چمن بندی۔ تسکینِ جگر کاوی
فیضانِ خداوندی۔ انعامِ وفاداری
اِک عہدِ مسلسل کا۔ اِک ارضِ مسرّت کا
پیمانۂ خوش بختی۔ پروانۂ راہ داری
آئینۂ دلداراں۔ گنجینۂ خوش حالاں
مدہوشی و سرمستی۔ بیداری و ہُشیاری
اِک مسکنِ رُوحانی۔ اِک پرتوِ نُورانی
اِک محورِ رعنائی۔ اِک پیکرِ گُلباری
قُرباں ترے قدموں پہ۔ نازاں تری مٹی پر
شاہوں کی شہنشاہی۔ سرداروں کی سرداری
تُو خاکِ بہشتِ ما۔ تسکینِ دلِ اخترؔ
"اے گُل بہ تو خورسندم تو بُوئے کسے داری!"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا روح پرور خطاب

## انسان بحیثیت مجموعی اپنے پیدا کرنیوالے رب کی طرف واپس آئیگا اور اس کی حمد کے ترانے گانے لگے گا

(مرتبہ:- یوسف سلیم صاحب شاہد ایم، اے)

(۱)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر مورخہ ۹ اخاء ۱۳۵۰ ہش۔ (۹ اکتوبر ۱۹۷۱ء) کو مستورات سے جو خطاب فرمایا تھا اس کا پورا متن درج ذیل ہے۔

سورۃ فاتحہ کے ساتھ حضور نے یہ آیہ کریمہ تلاوت فرمائی۔

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ۔

(التغابن: ۱۴)

اس کے بعد فرمایا:۔

### بیماری اور شفایابی

آپ جانتی ہیں کہ ایک لمبا عرصہ بیماری کے بعد اب بھی اٹھا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا گھوڑے سے گرنے کی وجہ سے ہڈی پر جو ضرب آئی تھی وہ بھی اسی کے فضل سے بالکل ٹھیک ہو گئی اور جو عوارض ایک لمبا عرصہ تک بستر پر لیٹے رہنے کی وجہ سے پیدا ہوئے تھے، وہ بھی قریباً قریباً دور ہو گئے ابھی گھٹنے کی سختی میں پورا فرق نہیں پڑا جس طرح ہم التحیات میں بیٹھتے ہیں اس طرح اب میں بیٹھوں تو ایڑی جسم کے ساتھ لگ جاتی ہے لیکن شدید درد کے ساتھ اس لئے ابھی میں التحیات میں پوری طرح بیٹھ نہیں سکتا۔ پہلے تو کوئی دو تین فٹ کا فرق رہتا تھا یعنی گھٹنوں میں سختی آگئی تھی جسے انگریزی میں [illegible] (سٹیفنس) کہتے ہیں۔ اب فرق پڑ رہا ہے۔

بعض ڈاکٹروں کا خیال تھا کہ ممکن ہے یہ مستقل نقص بیٹھ گیا ہو لیکن خدا تعالیٰ جو بڑا پیار کرنے والا ہے۔ اس نے مجھے اسلام آباد سے چلنے سے دو دن پہلے (خواب میں) یہ بتایا کہ گھٹنے بالکل ٹھیک ہو جائیں گے۔ اس لئے میں مطمئن ہوں۔ خدا تعالیٰ فضل فرمائے گا۔ اپنے وقت پر انشاء اللہ ٹھیک ہو جاؤں گا۔ آپ بھی دعا کریں میرے لئے بھی اور میرے کاموں کے لئے بھی۔ کاموں کے لئے زیادہ اور میرے لئے کم۔

### دینی جماعتوں کا حقیقی سہارا

کیونکہ ہمارے کام بڑے اہم ہیں اور ہماری طاقتیں اور وسائل بہت تھوڑے ہیں۔ ہمیں محض اپنے اوپر بھروسہ کرتے ہوئے ان کاموں میں ہاتھ ڈالنے کی جرأت نہیں پیدا ہوتی اس لئے کسی اور کے سہارے کی ضرورت ہیں بھی۔ اور میرا ہر احمدی بھائی اور بہن بھی محسوس کرتے ہیں۔ ساری دنیا کو حلقہ بگوش اسلام کرنا اور تمام بنی نوع انسان کے دل میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور عظمت پیدا کرنا اور خدا تعالیٰ کی شناخت اور معرفت پیدا کرنا اور خدا میں ہو کر فنا کا جبہ پہننے کے لئے ہر انسان کو تیار کرنا اور اس مہم میں جو روک اور دشمن مخالفین اسلام کی طرف سے۔ اسلام کے غلبہ کی راہ میں حائل ہیں ان سے نپٹنا اور ان کے مقابلے میں کامیاب ہونا یہ ایسا پروگرام نہیں کہ اگر ہم عقل رکھتے ہوں اور ہمارے ذہنوں میں فراست ہو تو ایک سیکنڈ کے لئے بھی ہم یہ سمجھ سکیں کہ اپنے زور سے یا اپنے وسائل کے ذریعہ یا اپنی ہمت سے ان ذمہ داریوں سے (جن کا میں نے مختصر ذکر کیا ہے) اہم عہدہ برآ ہو سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے سہارے کے بغیر یہ ہو نہیں سکتا۔ اور ہم ایک سیکنڈ کے لئے بھی ایسا سوچ نہیں سکتے۔ دراصل سہارے کی ضرورت دو وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ ایک اس لئے کہ جو کام سپرد کیا گیا ہو وہ انسان کی اپنی طاقت سے باہر ہو تو پھر وہ کسی غیر کا سہارا ڈھونڈتا ہے۔ دوسرے یہ کہ انسان کے راستے میں جو روکاوٹیں ہوں۔ ان کو دور کرنے کی ہمت یا وسیلہ نہ ہو تو پھر بھی اپنے علاوہ کسی اور کے سہارے کی اسے ضرورت محسوس ہوتی ہے، کامیاب ہونے کے لئے بھی اور کامیابی کی راہ میں جو روکاوٹیں ہیں انہیں دور کرنے کے لئے بھی۔ اگر دل میں یہ احساس ہو کہ ہم خود ایسا نہیں کر سکتے، نہ اپنے زور بازو سے کامیاب ہو سکتے ہیں اور نہ اپنی ہمت سے دشمن کی ساری روکیں جو اسلام کے غلبہ کی راہ میں آج وہ کھڑی کر رہا ہے دور کر سکتے ہیں۔ تو پھر انسان خود کو کسی سہارے کا محتاج محسوس کرتا اور پاتا ہے۔

### دنیا دار لوگوں کے سہارے

دنیا دار لوگ جو اپنے پیدا کرنے والے رب کو پہچانتے نہیں وہ سائنسی علوم کا سہارا ڈھونڈتے ہیں وہ ہر جائز اور ناجائز طریقے سے اکٹھی کی ہوئی دولت اور اموال کا سہارا ڈھونڈتے ہیں، وہ اپنے جتھوں کا سہارا ڈھونڈتے ہیں۔ وہ اپنے سمجھوتوں اور معاہدوں کا سہارا ڈھونڈتے ہیں بعض قومیں ملا کر ایک گروپ بنا لیتی ہیں اور سمجھتی ہیں کہ اس طرح انہیں سہارا مل گیا۔ لیکن یہ چیزیں سہارے کے لائق نہیں ہیں ہم ان پر اعتماد نہیں کر سکتے۔ یہ دل تسلی نہیں پاتا کہ ان سہاروں سے فائدہ اٹھا کر ہم اپنے مقصد میں کامیاب ہو سکتے ہیں اس لئے کہ ساری دنیا کی طاقتیں مل کر بھی وہ کام نہیں کر سکتیں جو ہمارے سپرد ہے۔ لیکن دنیا کی طاقتیں ہمیں نہیں ملیں اور ساری دنیا کے اموال بھی وہ کام نہیں کر سکتے جو ہمارے سپرد کئے گئے ہیں اور دنیا کے اموال بھی ہمیں نہیں ملے اور یہ اتنا عظیم کام ہے کہ انسان کے تخیل سے بھی بالا ہے۔

### عالمگیر غلبہ اسلام کا وعدہ

جس طرح نشأۃ اولیٰ کے مسلمان یہ بات دماغ میں بھی نہیں لا سکتے تھے۔ وہ سوچتے ہوں گے تو دماغ چکرا جاتا ہو گا۔ ان کے دماغ میں بھی نہیں آتا تھا کہ چند مٹھی بھر لوگ اسلام کو غالب کیسے کریں گے۔ سرداران مکہ کے ساتھ جو پہلی جنگ ہوئی ہے اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تین سو اور کچھ مسلمان میدان جنگ میں گئے تھے یعنی اسلام کے لئے جانیں قربان کرنے کیلئے اس وقت ساری دنیا میں صرف تین سو اور کچھ مسلمان تھے اور سارا عرب ان کے مخالف تھا۔ وہ سوچتے ہوں گے کہ خدا تعالیٰ نے وعدے تو بڑے کئے ہیں مگر ہم چیونٹی کے برابر بھی نہیں۔ یہ اگر ہمیں اپنے پاؤں تلے مسلیں تو ہمارا کچھ بھی باقی نہ رہے۔ منافق بھی اعتراض کر دیتا تھا کہ بڑے وعدے کئے گئے ہیں۔ لیکن سامان نہیں دیئے گئے۔ منافق کی آنکھ ظاہر کو دیکھ رہی تھی مومن کی آنکھ باطن پر پڑ رہی تھی وہ اپنے اللہ کی قدرتوں کو دیکھتا اور اس کی صفات کو پہچانتا تھا۔ اس کی قدرتوں پر بھروسہ رکھتا تھا۔ اسی طرح آج پھر ہم سے وعدہ کیا گیا ہے کہ اسلام کو تمام ادیان پر غالب کیا جائیگا اور دنیا کی سب قومیں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے لگیں گی اور خدائے واحد و یگانہ کی پرستش ملک ملک، شہر شہر اور قریہ قریہ ہونے لگے گی۔ دہریت بھی مٹا دی جائے گی اور شرک کو بھی دنیا سے نابود کر دیا جائے گا۔ البتہ جس طرح عجائب گھر میں چیزیں رکھی جاتی ہیں۔ اسی طرح کچھ انسان ایسے بھی رہیں گے جو دہریہ ہوں گے اور کچھ انسان ایسے بھی رہیں گے جو مشرک ہوں گے مگر ان کی حیثیت ویسی ہی ہو گی جو عجائب گھر میں نمونہ کے طور پر رکھی جانے والی چیزوں کی ہوتی ہے۔ انسان بحیثیت مجموعی اپنے پیدا کرنے والے رب کی طرف واپس آئے گا۔ اور اس کی حمد کے ترانے گانے لگے گا۔

### غلبہ اسلام کے لئے مساعی

یہ وعدہ ہے جو ہم سے کیا گیا ہے۔ لیکن جب ہم خود کو دیکھتی ہیں تو اس عظیم بشارت کے نتیجہ میں جس قربانی کا ہم سے مطالبہ کیا گیا ہے۔ وہ چیزیں ہمیں اپنے پاس نظر نہیں آتیں۔ نہ وہ طاقت ہے اور نہ وہ جتھہ ہے اور نہ وہ مال ہے اور نہ وہ وسیلہ ہے یعنی وہ ذرائع ہیں جن کی بناء پر انسانی عقل آج ظاہری طور پر یہ سمجھتی ہے کہ ہم اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاویں گی۔ مگر یہ ذرائع ہمیں نہیں دیئے گئے۔ دنیا کے یہ اموال ہمیں نہیں دیئے گئے۔ دنیا کا اقتدار ہمیں نہیں دیا گیا، نہ اس اقتدار کے لئے ہمارے دلوں میں کوئی محبت اور پیار پیدا کیا گیا ہے۔ ہمارے مخالف کو یہ سب کچھ دے دیا۔ مثلاً عیسائی پادریوں کے پاس اتنی دولت ہے اور اتنے سامان ہیں اور اسی طرح دہریہ کمیونسٹوں کے پاس اور ان سے مقابلے کا حکم اور ان پر غالب آنے کی ہمیں بشارت۔ لیکن سامان ہمارے پاس نہیں ہیں۔ اپنے ذرائع کو دیکھیں، اپنی عقل کو دیکھیں۔ اپنے علم کو دیکھیں۔ تب بھی مشکل نظر آتی ہے۔ اسلام کا جو دشمن ہے اس کے ذرائع کو دیکھیں۔ ان کے جذبے کو دیکھیں کہ لاکھوں پادری اور لاکھوں ننز (عورتیں جنہوں نے باطل کے لئے زندگیاں وقف کی ہوئی ہیں) ساری دنیا میں پھیل کر اسلام کے خلاف دجل پھیلا رہی ہیں اور ہمارے پاس نہ اتنے آدمی ہیں اور نہ اتنے وسائل اور جو ہمیں کام کرنا ہے وہ عظیم الشان ہے۔

### قرآن کریم کی اشاعت

مثلاً قرآن کریم کی اشاعت ہے۔ یورپ میں اور افریقہ میں بھی قریباً سارے ملکوں میں (شاید مسلمان ملکوں کے علاوہ) ہر ملک میں ہر محلے کے ہر گھر سے میں

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah



بائیبل کا ایک نسخہ موجود ہے۔ اگر ہم ہر ہوٹل کے ہر کمرے میں قرآن مترجم کا ایک نسخہ رکھنا چاہیں تو اس کے لئے شاید اربوں روپے کی ضرورت ہو۔ یہ اور بات ہے کہ اگر ایک ہزار یا دس ہزار آدمی اس قسم کے کمرے میں ٹھہریں اور ان میں سے شاید ایک آدمی ایسا ہو جسے بائیبل میں دلچسپی ہو۔ لیکن جس آدمی کو دلچسپی ہے اور وہ پڑھنا چاہتا ہے اس کے لئے بائیبل اس کمرے میں موجود ہے۔

میں یہ کہتا ہوں کہ اگر بیس ہزار میں سے ایک شخص ایسا ہو کہ جسے قرآن کریم کے علوم پڑھنے یا انہیں دیکھنے میں دلچسپی ہو اور کسی ہوٹل میں ٹھہرا ہوا ہو تو اس کے لئے قرآن کریم کے نسخے کا وہاں موجود نہ ہونا بڑے شرم کی بات ہے۔ لیکن ہمارے پاس وسائل نہیں اور ہمارے وسائل سے باہر کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے ہم پر نہیں ڈالی البتہ اس نے ہم سے وعدہ فرمایا ہے کہ جتنا ہم نے تمہیں دیا ہے طاقت کے لحاظ سے، ہمت کے لحاظ سے، عزم کے لحاظ سے، جرأت کے لحاظ سے، مال کے لحاظ سے اور وسائل کے لحاظ سے اتنی تم کوشش کر لو۔ اس کوشش اور اُس کوشش میں جو فرق رہ جائیگا اللہ فرماتا ہے وہ میں پورا کرونگا اور اس کوشش سے مراد وہ کوشش ہے جو کامیاب ہونے کے لئے ضروری ہے اور اس کوشش سے مراد یہ ہے کہ جو تمہاری طاقت ہے اتنی کوشش کر دیکھو۔ (باقی)

# سیرالیون میں نصرت جہاں کلینک اور روکوپر سیکنڈری سکول کا شاندار افتتاح

## افتتاحی تقریب میں ریذیڈنٹ منسٹر شمالی صوبہ، پیراماؤنٹ چیفس اور دیگر متعدد اعلیٰ حکام کی شرکت

مکرم سید منصور احمد صاحب بشیر مبلغ سیرالیون

(۲)

اس اجلاس کی آخری تقریر معزز مہمان کی تھی۔ آپ نے فرمایا کہ آج کا دن سیرالیون کی تاریخ میں ایک اہم دن ہے ہماری گورنمنٹ نے ہمیشہ غیر جانبدارانہ تعلیمی پالیسی رکھی ہے اور ہر اس مذہبی فرقہ کو مدد دی ہے جو کہ سیرالیون کے لوگوں کی ترقی میں دلچسپی رکھتا ہو۔ اس وجہ سے گورنمنٹ احمدیہ جماعت کی خدمات کو سراہتے ہوئے طبی اور تعلیمی میدان میں جو اس نے کام کیا ہے اس کی انتہائی قدر کرتی ہے۔

آپ نے معزز سامعین کو بتایا کہ وہ احمدیہ مشن کے سیرالیون اور خصوصاً روکوپر میں قیام کی مختصر تاریخ کا اعادہ کرنا چاہتے ہیں چنانچہ آپ نے بتایا کہ احمدیہ مشن روکوپر ۱۹۳۷ء میں الحاج نذیر احمد صاحب علی کے ذریعہ قائم ہوا اور سارے سیرالیون کی عملداری کے لئے بنیاد کے ٹھہرا۔ الحاج نذیر احمد علی ایک بہترین مقرر اور مورخ تھے۔ اس کے علاوہ اسلام اور عیسائیت کے پورے ماہر۔ مجھے اچھی طرح وہ دن یاد ہے کہ جب ۱۹۴۰ء میں آپ نے ہمیں مسیح کی آمد ثانی پر تبادلہ خیالات کے لئے دعوت دی۔ آپ نے پوری تفصیل کے ساتھ اس تھیوری کی تشریح کی کہ عیسیٰ دوبارہ نہیں آئیں گے کیونکہ وہ صلیب پر فوت نہیں ہوئے تھے بلکہ قبر سے کشمیر کی طرف ہجرت کر گئے اور وہیں بقیہ عمر گذاری۔ آپ نے ہمیں قبر مسیح کی تصویر بھی دکھائی۔ یہ ایک بہت گرم بحث تھی جس میں آپ نے مسیح کے جی اٹھنے اور دوبارہ آنے کے متعلق تاریخی حوالہ جات پیش کئے۔

۱۹۳۷ء میں پہلا احمدیہ پرائمری اسکول قائم کیا گیا (در حقیقت پہلا احمدیہ اسکول ۱۹۳۴ء میں قائم ہوا) اور یہ اسکول اب تک روکوپور اور اس علاقہ کے لوگوں پر اپنا عظیم اثر قائم کئے ہوئے ہے۔

یہ امر خوشکن ہے کہ کامبیا کے ضلع میں صحت اور تعلیم کی توسیع کے لئے سکیمیں بنائی جا رہی ہیں۔ ۱۹۳۷ء سے اب تک ملک میں ۱۲ پرائمری اسکول جنہیں گورنمنٹ سے مدد ملتی ہے مشن نے قائم کئے ہیں۔ اسی طرح ۵ سیکنڈری اسکول فری ٹاؤن۔ بو۔ بواجے بو۔ جورو اور روکوپور میں۔ تمام ملک میں مشن ۱۵۰ اخبار جنس قائم کر چکا ہے۔ جن کی روحانی ترقی کے لئے پاکستانی اور لوکل مشنری ذمہ دار ہیں۔

یہ بات بھی دلچسپی سے خالی نہ ہوگی کہ مشن چار ہسپتال بھی کھول چکا ہے جورو۔ بواجے بو۔ روکوپور اور ایک مجوزہ ہسپتال میسنگبی ٹونکولیلی (۲) میں مزید بہت سے اسکول ہسپتال و شفاخانے ملک کے اندر قائم کرنے کے لئے مشن ایک منصوبے کے تحت کام کر رہا ہے

وزیر موصوف نے سامعین کو بتایا کہ اتنے قلیل عرصہ میں حاصل کی گئی یہ تمام کامیابیاں اس امر کی نشاندہی کر رہی ہیں کہ اسلام کی فتح اب بالکل قریب ہے۔ آپ نے سورۃ النصر کی تلاوت کر کے فرمایا کہ یہی امر اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی اس سورۃ میں بیان فرمایا ہے۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ اس اعلیٰ کامیابی کے علاوہ ہم سیرالیون کے باشندے مشن کے انتہائی ممنون ہونگے اگر باہر اعلیٰ تعلیم کے لئے مشن کی طرف سے وظائف کا انتظام کیا جائے

آپ نے فرمایا کہ جماعت جو کام کر رہی ہے میں اسے مزید بیان نہیں کروں گا اور نہ ہی میں سمجھتا ہوں کہ کوئی شخص اس سے بے خبر ہوگا تاہم روکوپور اور کامبیا ڈسٹرکٹ کے لوگوں کو میں کہوں گا کہ یہ آپ کے لئے ایک سنہری موقعہ ہے اٹھئے اس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی اولاد کو تعلیم دلانے کی پوری کوشش کریں

اس کے بعد آپ نے گورنمنٹ اور اپنی طرف سے احمدیہ مشن کا دلی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ میں ان کی ہر کامیابی کا متمنی ہوں۔ اسی طرح اس تقریب کو کامیاب بنانے کے لئے جن لوگوں نے بلاواسطہ یا بالواسطہ کسی ذریعہ سے مدد کی ہے میں ان کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔

آخر میں آپ نے فرمایا کہ یہ چیز میری انتہائی مسرت کا باعث ہے کہ میں اس اسکول اور ہیلتھ سنٹر کے افتتاح کا اعلان کر رہا ہوں

### اسکول و ہسپتال کی رسم افتتاح

اجلاس کے بعد ریذیڈنٹ منسٹر، مکرم و محترم امیر صاحب اور دوسرے معززین کے ہمراہ سیکنڈری اسکول میں تشریف لائے اور وہاں مکرم امیر صاحب نے ہاتھ اٹھا کر تمام لوگوں کے ساتھ دعا کرائی جس کے بعد وزیر موصوف نے فیتہ کاٹتے ہوئے بلند آواز سے کہا کہ میں خدا کے بزرگ و برتر کے نام کے ساتھ اس کے افتتاح کا اعلان کرتا ہوں۔ افتتاح کے بعد تمام لوگ اسکول کے اندر تشریف لے گئے اور وہاں ریذیڈنٹ منسٹر نے اسکول کی لاگ بک پر اپنے دستخط فرمائے۔

چونکہ ہسپتال یہاں سے کچھ فاصلے پر ہے اسلئے تمام معززین اور دوسرے لوگ یہاں سے ہسپتال پہنچے جہاں کہ امیر صاحب نے دوبارہ دعا کرائی اور وزیر صاحب نے اللہ تعالیٰ کا نام لیتے ہوئے فیتہ کاٹ کر ہسپتال کے افتتاح کا اعلان فرمایا اور اندر جا کر ہسپتال کا معائنہ فرمایا اور لاگ بک پر اپنے دستخط بھی فرمائے۔

اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل اور احسان و کرم کے ساتھ ان دونوں اداروں کی افتتاحی تقریب نہایت کامیابی کے ساتھ انجام پذیر ہوئی۔ الحمد للہ۔ لوگوں نے انتہائی مسرت اور بیحد خوشی کا اظہار کیا۔

## لڑکیوں کی مخلوط تعلیم

لڑکیوں کی مخلوط تعلیم کے بارہ میں سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"میں کثرت رائے کے حق میں فیصلہ دیتا ہوں۔ کہ مخلوط تعلیم کسی صورت میں بھی درست نہیں سمجھی جا سکتی۔ نظارت تعلیم و تربیت کو اس کے انسداد کے متعلق جماعت میں ایک عام اعلان کرنا چاہیئے۔ تا کہ ہر شخص کو علم ہو جائے کہ مرکز اس بارہ میں کیا رائے رکھتا ہے۔ اس کے بعد جو لوگ اس جرم کے مرتکب ہوں ان سے جواب طلبی کی جائے۔ انہیں اصلاح کی طرف توجہ دلائی جائے۔ اور اس تنبیہہ کے باوجود ان کی اصلاح نہ ہو۔ تو انہیں سزا دی جائے جس کی حد اخراج از جماعت تک ہو سکتی ہے۔" (رپورٹ مجلس شوریٰ ۱۹۴۲ء)

لہذا نظارت تعلیم اس فیصلہ سے احباب جماعت کو آگاہ کرتے ہوئے امید رکھتی ہے کہ احباب اس پر پوری طرح سے کاربند ہونے کی کوشش فرمائیں گے۔ اس طرح صدر صاحبان و امراء جماعتہائے احمدیہ سے بھی درخواست کی جاتی ہے کہ اس سلسلہ میں نگرانی فرمائیں کہ کوئی احمدی بچی مخلوط تعلیم والے ادارہ میں تعلیم حاصل نہ کرے۔ خلاف ورزی کی صورت میں نظارت تعلیم کو رپورٹ بھجوانا تمام صدر صاحبان و امراء کا فرض ہے۔ بلکہ ہر احمدی کا فرض ہے کہ اس صورت میں مرکز کو اطلاع دے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اسلام کی تعلیم پر عمل پیرا ہونے کی توفیق بخشے۔ اور حقیقی علم کے زیور سے مزین کرے۔ مفید اور اعلیٰ علم کونسا ہے اس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

علم آن بود کہ نور فراست رفیق اوست
ایں علم تیرہ را بپشیزے نمی خرم

(ناظر تعلیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# انصار اللہ کے لئے لمحۂ فکریہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"اب وقت آگیا ہے کہ ہم انتہائی قربانیاں اس (خدا تعالیٰ) کے حضور پیش کر دیں تاکہ وہ انتہائی فضلوں کی بارش ہم پر کرے۔ اور ہمیں اپنا مقصد اور ہمیں اپنا مدعا حاصل ہو جائے ..... ... ہر طرف اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کا جلوہ ہمیں نظر آئے۔"

اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے کے لئے انصار اللہ کو بدرجہ اولیٰ کوشش کرنی چاہیئے اور تحریک جدید کے مالی جہاد کو مضبوط سے مضبوط تر کرنے کے لئے تمام انصار کا اولین فرض ہے تا اللہ تعالیٰ کے انعامات کا زیادہ سے زیادہ وارث ہوں۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

# اطفال الاحمدیہ کی عظیم ذمہ داری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اطفال الاحمدیہ کے نام اپنے پیغام محررہ ۱۱ر دسمبر ۱۹۶۵ء میں فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ نے ارادہ کیا ہے کہ وہ اسلام کو دنیا میں غالب کرے گا۔ اور دنیا کی سب قومیں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیں گی اور یہ کام خدائے غفور و رحیم نے جماعت احمدیہ کے سپرد کیا ہے اور آپ اس جماعت کے اطفال ہیں بڑے ہو کر آپ نے تبلیغ اسلام اور قوموں کی تربیت کی ذمہ داری سنبھالنی ہے اس لئے ضروری ہے کہ آپ اس عمر میں دین کی باتیں سیکھیں اور خدا اور اس کے رسول صلے اللہ علیہ وسلم سے پیار اپنے دل میں پیدا کریں آپ کی اس خواہش کو پورا کرنے کے لئے اطفال الاحمدیہ کی تنظیم قائم کی گئی ہے۔ امید ہے کہ آپ اس کے پروگرام میں شوق سے حصہ لیتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا کرے آمین"

جملہ احباب جماعت سے گزارش ہے کہ وہ اپنے گھروں کے بچوں تک حضور کا یہ قیمتی پیغام پہنچا دیں۔ اور انہیں مجلس اطفال الاحمدیہ کے پروگراموں میں بڑے ذوق و شوق سے حصہ لینے کی تلقین فرمائیں۔ نیز خود بھی کارکنان مجلس سے اس بارہ میں پورا تعاون فرمائیں تاکہ ہماری نئی نسل بہترین رنگ میں تربیت حاصل کر کے مستقبل میں عائد ہونے والی ذمہ داریاں نبھا سکے اور تا غلبۂ اسلام کے دن قریب سے قریب تر آ جائیں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ)

# مالی کی ضرورت

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں ایک ٹرینڈ مالی کی ضرورت ہے تنخواہ حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ دی جائے گی۔ درخواستیں مع تصدیق امیر خاکسار کے نام بھجوا دیں۔

(ہیڈ ماسٹر)

# فوجی بھرتی

مورخہ ۱۰/۲/۷۲ بروز جمعرات بوقت ساڑھے آٹھ بجے صبح ایوان محمود (خدام الاحمدیہ ہال) ربوہ میں فوجی بھرتی ہوگی۔ امیدوار تعلیمی سرٹیفکیٹ ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے اپنے ہمراہ ضرور لائیں۔

کم از کم معیار بھرتی:

قد = ۵ فٹ ۶ انچ — وزن = ۱۱۳ پونڈ

چھاتی = ۳۰ - ۳۲ — تعلیم = پانچ جماعت

عمر ۱۷ سال سے ۲۰ سال تک

(نظارت امور عامہ)

# نصرت جہاں ریزرو فنڈ

## رضائے الٰہی کے حصول کے لئے تکلیف کی پرواہ نہ کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ تحریک نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں جو احباب ابھی تک اپنی مجبوریوں کی وجہ سے شامل نہیں ہو سکے۔ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ ارشاد مدنظر رکھیں حضور نے فرمایا:۔

"بات یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی رضامندی جو حقیقی خوشی کا موجب ہے۔ حاصل نہیں ہو سکتی۔ جب تک عارضی تکلیفیں برداشت نہ کی جائیں۔ خدا ٹھگا نہیں جا سکتا۔ مبارک ہیں وہ لوگ جو رضائے الٰہی کے حصول کے لئے تکلیف کی پرواہ نہ کریں۔ کیونکہ ابدی خوشی اور دائمی آرام کی روشنی اس عارضی تکلیف کے بعد مومن کو ملتی ہے"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۲۶)

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

# بل ماہ جنوری ۱۹۷۲ء

بل ماہ جنوری ۱۹۷۲ء ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے ہیں مہربانی فرما کر ان بلوں کی ادائیگی ہر حالت میں دس فروری تک فرمائیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

# ضروری اعلان

خریداران الفضل کے پتہ جات کی چٹیں عنقریب چھپوائی جا رہی ہیں جن احباب نے اپنے پتہ میں تبدیلی یا کوئی درستی وغیرہ کروانی ہو وہ اپنے صحیح پتہ سے اطلاع دیں نیز پتہ صاف ستھرا تحریر ہو تاکہ تعمیل کرنے میں کوئی دشواری پیش نہ آوے۔

نوٹ: پتہ تحریر کرتے وقت اپنے خریداری نمبر کا حوالہ ضرور لکھیں جو کہ آپ کے پتہ کی چٹ کے اوپر درج ہوتا ہے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

ھوالشافی
حیوانات کا مہلک
اپھارہ
اکسیر
کے ایک پیکٹ سے منٹوں میں غائب۔ غیر مفید ہو تو واپسی قیمت کی رعایت فی پیکٹ ایک روپیہ درجن یا زیادہ پر [illegible] کمیشن [illegible] درجن یا زیادہ پر [illegible] ڈاک (۵/۱) بذمہ کمپنی تفصیلی لٹریچر مفت
کیور ٹو ویٹرنری میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۲۵ [illegible]
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گول بازار۔ ربوہ

# درخواست ہائے دعا

مکرم سید محمد لطیف صاحب پنشنر صدر انجمن احمدیہ عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل شفا عطا فرمائے آمین۔

(مختار احمد ہاشمی ربوہ)

۲۔ میرے لڑکے عزیزم محمد اعظم مولوی فاضل آنرز عربی وحدت کالونی بیرون شہر لاہور کا داماد عزیز میر سعید احمد ڈھاکہ مشرقی پاکستان میں قیدی ہے اور ہسپتال میں زخمی ہے احباب ان کی صحت اور بخیریت وطن واپسی کے لئے دعا فرمائیں۔ (حاجی محمد فاضل۔ ربوہ)

۳۔ خاکسار کے ماموں [illegible] کا مقدمہ ہے باعزت بریت کے لئے دعا کی درخواست ہے (نثار احمد [illegible])

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چلنا انسان کو خدا کا محبوب بنا دیتا ہے

## نقش قدم پر چلنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم آپ کے حسن و عظمت کو پہچانیں اور آپکی کامل اطاعت کریں

(فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ)

ہم جو حقیقت محمدیہ کو جانتے اور پہچانتے ہیں اور اس بات پر علی وجہ البصیرت قائم ہیں کہ آپ ہی خاتم المرسلین اور خاتم الانبیاء ہیں۔ ہم اپنے نفس میں یہ بھی مشاہدہ کرتے ہیں اور ہم یہ کوشش کرتے ہیں کہ دنیا بھی اس بات کو سمجھنے لگے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے نقشِ قدم پر چلنا انسان کو خدا کا محبوب بنا دیتا ہے۔

نقش قدم پر چلنے میں تین باتیں آتی ہیں۔ اول یہ کہ آپ کے حسن کو جاننا جس کے نتیجہ میں محبت پیدا ہوتی ہے۔ پس نقش قدم پر چلنے کے لئے ضروری ہے کہ آپ کے حسن کا علم حاصل کر کے بے اختیار ہو کر آپ کی محبت میں کھو جانا۔ دوم یہ کہ آپ کی عظمت کو پہچاننا۔ ... جاء الحق وزھق الباطل ایک عظیم نعرہ تھا جو حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے حق میں آپ کے مظہر الوہیت ہونے کا لگایا گیا جو عظمت اور جلال ہمیں اللہ تعالےٰ میں (جو کہ تمام صفات حسنہ سے متصف اور ہر عیب سے پاک ہے) نظر آتا ہے۔ وہ عظمت اور جلال ظلی طور پر ہمیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں نظر آتا ہے کیونکہ آپ اللہ تعالےٰ کی صفات کے مظہر اتم ہیں۔ پس اللہ تعالےٰ کی ظلیت میں حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو جو عظمت و جلال حاصل ہوا اس کی قدر کرنا اور اس کو پہچاننا آپ کے نقش قدم پر چلنے کے لئے ضروری ہے تاکہ ہر انسان اپنے ظرف کے مطابق روحانی ترقی کرتا ہوا اپنے رب کا زیادہ سے زیادہ قرب حاصل کرے اور اس کی صفات کا زیادہ سے زیادہ مظہر بن سکے۔

نقش قدم پر چلنے کے لئے تیسری ضروری بات یہ ہے کہ آپ کی کامل اطاعت کی جائے پس جو شخص اللہ تعالےٰ کی توفیق سے حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا ہے۔ اور آپ کی عظمت اور جلال اور آپ کے مقام کو پہچانتا ہے اور اس عشق کے نتیجہ میں اور اس عظمت کے رعب کے سایہ میں آپ کی کامل اطاعت کرتا ہے۔ اللہ تعالےٰ اس کو اپنا محبوب بنا لیتا ہے اور اسے وہ ہر چیز مل جاتی ہے جو ایک محبوب کو محبت کرنے والے پیار سے عطا کرتی ہے۔ چونکہ ہر چیز خدا تعالےٰ کی ہے اس لئے جو خدا تعالےٰ کا محبوب بن گیا اسے تو سب کچھ مل گیا۔ فالحمد للہ علی ذالک

## قابل تقلید نمونہ

اور

## تحریک دعا

محترم حاجی محمد فاضل صاحب محلہ دارالرحمت غربی ربوہ صحابی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے امسال مبلغ -/۵۰ روپے چندہ وقف جدید اپنی طرف سے اور اپنی اہلیہ محترمہ اور اپنے بعض مرحومین کی طرف سے ادا فرمائے ہیں۔ محترم حاجی صاحب موصوف باوجود پیرانہ سالی اور کوئی خاص ذریعہ آمد نہ ہونے کے ہر سال باقاعدہ اور پہلے سے اضافہ کے ساتھ چندہ وقف جدید ادا فرماتے ہیں۔

احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ محترم حاجی صاحب کی اس قربانی کو قبول فرمائے۔ اور ان کا اور ان کی اہلیہ محترمہ کا انجام بخیر فرمائے۔ نیز باقی احباب جماعت کو بھی ان کے نقش قدم پر چلنے اور وقف جدید کے لئے بیش از پیش قربانی کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(ناظم مال وقف جدید)


## لندن براستہ جرمنی

میں بذریعہ منی بس عنقریب لندن واپس جا رہا ہوں۔ جرمنی یا لندن جانے کے خواہشمند حضرات فوری طور پر مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ قائم فرمائیں

محمد احمد۔ ۴۵ کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ


# ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

پیکنگ یکم فروری۔ آج صدر بھٹو اور مسٹر چو این لائی وزیر اعظم چین کے درمیان انتہائی دوستانہ ماحول میں ساڑھے تین گھنٹے تک ملاقات ہوئی۔ معلوم ہوا ہے کہ ملاقات میں برصغیر کے حالات اور گزشتہ دسمبر کی جنگ سے پیدا شدہ صورت حال پر خاص طور پر غور کیا گیا۔

آج پاکستان کی بری۔ فضائی اور بحری فوج کے سربراہوں نے بھی چین کی تینوں فوجوں کے سربراہوں سے ملاقات کی۔ اس کے علاوہ پاکستان کی اقتصادی امداد کے مسئلہ پر چین کے اقتصادی ماہرین سے بھی علیحدہ ملاقات ہوئی جس میں پاکستانی وفد کی قیادت صدر کے قرضوں اور کسٹم کے مشیر جناب ایم ایم احمد نے کی۔ اس میں اس امر پر بھی غور کیا گیا کہ ۱۹۷۰ء میں بیس کروڑ سے زائد ڈالر کی امداد کی جو پیشکش چین نے کی تھی اسے کس طرح خرچ کیا جائے۔ اس امداد کا خاصا حصہ ابھی خرچ نہیں ہوا۔ آج شام کو پھر دونوں ملکوں کے نمائندوں کے درمیان ملاقات ہوگی۔

آج رات مسٹر چو این لائی صدر بھٹو کے اعزاز میں دعوت دے رہے ہیں۔ امید ہے کہ کل تیسرے پہر صدر بھٹو واپس راولپنڈی روانہ ہو جائیں گے۔

---

جنیوا یکم فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ ماہرین قانون کے بین الاقوامی کمشن نے بھارت سے اس الزام کی وضاحت طلب کی ہے کہ اس نے گزشتہ جنگ میں پاکستان کی شہری آبادی پر بمباری کی اور متعدد مقامات پر نیپام بم برسا کر بے گناہ شہریوں کو شدید ظلم و ستم کا نشانہ بنایا۔

---

لاہور یکم فروری۔ پاکستان کے وزیر تعلیم نے کہا ہے کہ تعلیم کے پرانے طریق ناکام ہو چکے ہیں ہمیں زرعی اور ٹیکنیکل تعلیم کو عام کرنا چاہیئے۔ اور وسیع بنیادوں پر تعلیم کو فروغ دینا ہے۔ اور ملک کے گوشے گوشے میں تعلیم کا انتظام کرنا ہے۔ آپ نے کہا ہمارے تعلیمی اداروں کو بوقت ضرورت تین شفٹوں میں کام کرنا چاہیئے۔

---

ڈھاکہ یکم فروری۔ ڈھاکہ میں بہاری مسلمانوں کی بستیوں محمد پور اور میر پور میں بنگالیوں اور بہاریوں میں خونریز تصادم ہوا جس میں کم از کم ۲۰ بہاری مارے گئے یہ تصادم اس وقت ہوا جب کہ ان بستیوں کی حفاظت کرنے والی بھارتی فوج کو ہٹا لیا گیا۔ اور اس کی جگہ نام نہاد بنگلہ دیش کی فوج متعین ہوگئی۔

---

تہران یکم فروری۔ شہنشاہ ایران نے کہا ہے کہ اگر مغربی پاکستان کے اتحاد کو کسی قسم کا نقصان پہنچا تو ایران کے لئے خصوصاً اور پوری دنیا کے لئے عموماً اس کے نتائج انتہائی سنگین ہوں گے۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ ہفتہ سوئٹزرلینڈ اور امریکہ کے اخباری نمائندوں کو انٹرویو دیتے ہوئے کہی شہنشاہ نے کہا کہ پاکستان اور بھارت کی جنگ کے نتائج ایران کی دفاعی پالیسیوں پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔

**لازمی چندہ جات کی جمع شدہ رقوم فوری طور پر مرکز میں بھجوا دی جائیں** (ناظر بیت المال)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴